مطالعہ کی میز پر

تبصرہ نگار | فاروق الرحمٰن یزدانی

نام کتاب　فاتح قادیان، سردار اہل حدیث مولانا ثناء اللہ امرت سری رحمۃ اللہ علیہ
مصنف　غازی اسلام محمد رمضان یوسف سلفی حفظہ اللہ تعالیٰ
صفحات 96　قیمت درج نہیں
ناشر　جامعہ رحمانیہ سیالکوٹ

اللہ تعالیٰ ہر دور میں ایسی شخصیات کو اس عالم رنگ و جو میں وجود بخشتا ہے جو امت کی راہنمائی کے لیے اپنا تن من دھن اور دن رات وقف کر دیتے ہیں اور اتنی شاندار خدمات سرانجام دیتے ہیں کہ برسوں زمانہ ان کی مثال پیش کرنے سے قاصر رہتا ہے انہی نابغہ روزگار شخصیات میں سے برصغیر کی تاریخ میں شیخ الاسلام فاتح قادیان مولانا ثناء اللہ امرت سری رحمۃ اللہ علیہ کا نام بہت نمایاں اور روشن ہے مولانا امرت سری رحمۃ اللہ علیہ کو اس اعتبار سے بھی اپنے حاضرین اور اقران میں ممتاز مقام حاصل ہے کہ ہر کسی نے دعوت دین اور تحفظ اسلام و دفاع ناموس رسالت کے لیے ایک یا دو میدانوں کا انتخاب کیا کسی نے تقریر کے ذریعہ تو کسی نے تحریراً یہ فریضہ سرانجام دیا لیکن مولانا ثناء اللہ امرت سری رحمۃ اللہ علیہ نے تقریر، تحریر، مناظرہ، بحث و تکرار، ٹیبل ٹاک تمام محاذوں پر قائدانہ کردار ادا کیا حتی کہ اپنا مال اور خون بھی فرق باطلہ کی سرکوبی اور اعلائے کلمۃ الحق کے لیے صرف کیا فجزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء عن سائر المومنین

مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں جہاں غیر مسلم ہندوؤں، سکھوں، قادیانیوں اور عیسائیوں کے مختلف فرقے اور گروہ چاروں طرف سے اسلام پر حملہ آور تھے وہاں مسلمان کہلانے والے بھی بہت سے گروہ شخصیات اور ''بلدیات'' کی نسبتوں سے اسلام اور مسلمانوں کے درپہ تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے مولانا امرت سری رحمۃ اللہ کو یہ توفیق بخشی کہ وہ اسلام کے اندرونی و بیرونی مخالفین اور اعدا سے نبرد آزما ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ایسی مدد و نصرت فرمائی کہ وہ ہمیشہ کامیاب اور اسلام کے ایک فاتح سپاہی ثابت ہوئے۔

انہوں نے تقریری، تحریری، اور میدان مناظرہ میں دشمنوں کو ایسا زچ کیا اور اسلام کی حقانیت کو پوری تن دہی سے آشکار عالم کیا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک ایسے اعزاز سے نواز دیا جو صرف انہی کا حصہ ہے ان کے بعد کسی کو نصیب نہیں ہو سکتا ہے وہ ہے مولانا کا مرزا غلام احمد قادیانی سے مباہلہ اور اس مباہلے کے نتیجے میں جھوٹے نبی کی عبرتناک موت اور اللہ تعالیٰ کے سچے نبی و رسول حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے خادم اور اطاعت گذار مولانا ثناء اللہ امرت سری رحمۃ اللہ علیہ کا مرزا قادیانی کی وفات کے بعد چالیس سال تک ختم نبوت کی دلیل کے طور پر زندہ رہنا۔ **اللھم اغفرلہ و ارحمہ و ادخلہ جنۃ الفردوس**

مولانا رحمۃ اللہ علیہ پر اس سے پہلے بھی بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور اس کے بعد بھی لوگ لکھنا اپنی سعادت سمجھیں گے اس وقت پیش نظر کتاب ''فاتح قادیان، سردار اہل حدیث مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ حیات، خدمات، آثار'' ہمارے فاضل دوست برادر عزیز جماعت کے بہترین مضمون نگار نامور ادیب اور علماء اہل حدیث کے مخلص قدردان مولانا محمد رمضان یوسف سلفی حفظہ اللہ کی تصنیف لطیف ہے جو انہوں نے محبت اور عقیدت کے پھولوں سے مزین کر کے پورے خلوص کے ساتھ مولانا امرت سری رحمۃ اللہ علیہ کے چاہنے والوں کی خدمت میں پیش کی ہے اس سے پہلے بھی ان کی کئی تصانیف اہل علم سے خراج تحسین وصول کر چکی ہیں جن میں ''مولانا عبدالوہاب دہلوی اور ان کا خاندان، چار اللہ کے ولی، مولانا محمد اسحاق، بھٹی حیات و خدمات، پیکر اخلاص مولانا محمد ادریس ہاشمی، عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ میں علمائے اہل حدیث کی مثالی خدمات، اور منشی رام، عبدالواحد کیسے بنا۔؟۔

حضرت سلفی صاحب کسی تعارف کے محتاج نہیں کہ قارئین ان کی تصانیف اور جماعتی رسائل و جرائد میں اندرون و بیرون ملک ان کے مضامین پڑھ کر ان کے نام اور کام سے بخوبی واقف ہیں میں تو صرف اتنا عرض کروں گا کہ برصغیر کی تاریخ میں مسلک اہل حدیث کی تاریخ کے حوالے سے جو خدمات مورخ اہل حدیث ذہبی دوراں مولانا محمد اسحٰق بھٹی رحمۃ اللہ علیہ نے سرانجام دی ہیں ان کی نظیر پیش کرنا مشکل ہے اب صدیوں بعد کوئی ''محمد اسحٰق بھٹی'' پیدا ہوگا، مولانا بھٹی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد ان کے اسلوب تحریر اور عادات و اطوار کا پرتو برادرم مکرم و محترم جناب محمد رمضان یوسف سلفی حفظہ اللہ تعالیٰ ہیں اب جماعت کی نظر ان پر ہے اللہ تعالیٰ انہیں صحت و سلامتی کی ساتھ بھرپور زندگی عطا فرمائے کہ وہ مسلک اور جماعت کی خدمت کریں اور حضرت بھٹی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے

جس کام کو جہاں چھوڑا تھا وہ اس کو آگے بڑھائیں اور اللہ تعالیٰ انہیں حاسدین کے حسد اور شریروں کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ کتاب ہمارے فاضل دوست جناب عبدالحنان جانباز صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ نے بڑی محبت کے ساتھ جامعہ رحمانیہ سیالکوٹ کی طرف سے شائع کی ہے اللہ تعالیٰ مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کی کروٹ کروٹ بخشش فرمائے کتاب کی اشاعت پر مصنف اور ناشر دونوں ہی مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اتنا خوبصورت تحفہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ دعائے از من و جملہ جہاں آمین باد

بقیہ ترجمۃ القرآن

کمی کردی جائے۔ مثلاً اسے کسی ایک مخصوص نام سے ہی پکارا جائے۔ اور دوسرے صفاتی ناموں سے پکارنے کو برا سمجھا جائے۔ اور اللہ کے ناموں میں الحاد کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ ان میں تاویل یا تعطیل یا تشبیہ سے کام لیا جائے جس طرح معتزلہ 'مشبہ اور معطلہ وغیرہ گمراہ فرقوں کا طریقہ رہا ہے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ ان سب سے بچ کر رہو۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے اسماء حسنیٰ سے ہی دعا کرنے اور پکارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ ترجمۃ الحدیث

زیادہ قریب ہوتا ہے۔ اگر تم طاقت رکھو کہ تم ان لوگوں میں ہو سکو جو اس وقت اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو ہو جاؤ۔ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ آپ سے سوال کیا گیا۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم دعا کب زیادہ قبول ہوتی ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کے آخری حصہ میں اور فرض نماز کے بعد۔ بحوالہ مشکوۃ ج نمبر 1 (باب التحریض علی قیام اللیل)

االلہ تعالیٰ ہم سب کو قیام اللیل کی توفیق نصیب فرمائے۔

یاد رہے۔ ینزل ربنا تبارک تعالیٰ۔ ''ہمارا رب ہر رات آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے''۔ نزول سے مراد کیا ہے؟ اس کی کیفیت بیان نہیں کی جاسکتی۔ جیسا کہ دیگر اللہ تعالیٰ کی تمام صفات پر ایمان لانا ضروری ہے۔ بغیر کیفیت کے اس طرح اللہ کی صفت نزول اور صعود پر بھی ایمان لانا بغیر کیفیت کے ضروری ہے۔ یہی اللہ تعالیٰ کی صفات کے بارے میں اہل حدیث اور علمائے سلف کا عقیدہ ہے۔